سوال

(31) نمازِجنازہ کے موقع پر صفیں طاق بنانا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نمازِجنازہ کے موقع پر صفیں طاق بنانا ضروری ہے یا مستحب ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۲۱جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نمازِجنازہ میں صفیں طاق بنانا ضروری نہیں۔ ابوداؤد وغیرہ میں مالک بن ہبیرہ کی روایت میں طاق کا ذکر ہے۔ لیکن اس میں محمد بن اسحاق مدلس راوی ہے۔ اس نے یہ روایت عن کے ساتھ بیان کی ہے اور مدلس میں یہ علت موثر ہے۔ اس بناء پر یہ حدیث قابلِ حجت نہیں۔ یہاں تک کہ کوئی ایسے شے پائی جائے جو اس کی صحت کی شہادت دے۔ اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں بایں الفاظ باب قائم کیا ہے:

'بَابُ مَن صَفَّ صَفَّینِ اَو ثَلَاثَةً عَلَی الجِنَازَةِ خَلفَ۔'

''یعنی جس نے امام کی اقتداء میں دو یا تین صفیں بنائیں۔''

پھر قصہ النجاشی سے استدلال کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا امام بخاری بھی نمازجنازہ میں صفوں کے طاق ہونے کے قائل نہیں۔ جب کہ دیگر بعض اہل علم نے اس سے استحباب ثابت کیا ہے۔ ملاحظہ ہو: ''نیل الاوطار'' وغیرہ، لیکن راجح مسلک پہلا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:94